

صرف گوئی

مفتی محمد فہیمہ مصطفائی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَلِيِّ عَلَيْنَا يَا وَهَّابُ

علم صرف کے امتحانی طالب علم کیلئے امتحانی آسان انداز میں
سوال و جوابات ترتیب شدہ مختصر رسالہ

صرف کوئیز

مؤلف :

محمد نعیم قادری مصطفائی

کل موالات : 185

ناشر :

مکتبۃ النعمان ونہدوالہ گلگوجرانوالہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

{ جملہ حقوق یمن بحفظ محفوظ ہیں }

نام و سالہ صرف کوئٹہ

مؤلف مرفوعہ کاوری مستوفی

سویاں نمبر 0300-4408838

تقریراتی مولانا محمد اقبال سعیدی صاحب

تاریخ اشاعت ستمبر 2010ء

صفحات 40

تعداد 1100

قیمت 34 روپے

چلنے کے پتے

کتبہ دار یہ بنیاد مصطفیٰ چاک گورنر انوائل کر انوائل بک شاپ لاہور
کتبہ اعلیٰ حضرت دار العلوم دار کتب لاہور، مسلم کتابیں دار کتب لاہور
کتبہ عالیہ دارالافتاء دار کتب لاہور، مکتبہ المصطفیٰ پاکستان
مکتبہ المصطفیٰ احمدیہ انوائل گورنر انوائل مکتبہ دارالعلوم دار کتب لاہور
کتبہ اہلسنت احمدیہ انوائل گورنر انوائل مکتبہ اہل کرم دار کتب لاہور
کتبہ رضا مکتبہ دارالاسلام چاک گورنر انوائل مکتبہ فیضان العلوم لاہوری

17	[۱]۔۔۔ ماضی مضارع و ماضی	
18	وزن اور اقسام کا بیان	9
19	[۲]۔۔۔ فعل ماضی کی ۱۵ اقسام	10
19	(۱) فعل ماضی مطلق	
21	مبتدئہ کا طرح	
23	(۲) فعل ماضی قریب	
23	(۳) فعل ماضی امر	
24	(۴) فعل ماضی لازمی	
24	(۵) فعل ماضی محال	
24	(۶) فعل ماضی استمراری	
25	[۲]۔۔۔ فعل مضارع	11
27	[۳]۔۔۔ فعل نہی	12
28	[۴]۔۔۔ فعل نہی تاکیدی	13
29	فعل مضارع ہائے تاکیدی و نکتہ بندی	
30	[۵]۔۔۔ فعل امر	14
31	[۶]۔۔۔ فعل تمییز	15
32	[۷]۔۔۔ اسم و فعل	16
32	[۸]۔۔۔ اسم مفعول	17
33	[۹]۔۔۔ اسم ظرف	18
34	[۱۰]۔۔۔ اسم کار	19
35	[۱۱]۔۔۔ اسم متعین	20
36	[۱۲]۔۔۔ فعل تہن	21
37	۱۴۰ باب کا بیان	22

صرف کوئز

{علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض}

س: 1: علم صرف کی تعریف کریں۔

جواب: صرف وہ علم ہے جس کے ذریعے صیغوں کی بچان حاصل ہوتی ہے۔ ایک صیغے سے دوسرا صیغہ بنانے اور صیغوں کی گرداں کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

س: 2: علم صرف کا موضوع کیا ہے؟

جواب: کلمہ صیغہ کی حیثیت سے۔

س: 3: علم صرف کی غرض کیا ہے؟

جواب: صیغوں کو پہچاننے کے سلسلے میں دہان کو قطعی سے پہچاننا۔

س: 4: علم صرف کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: صرف علوم کی بنیاد ہے۔

س: 5: علم صرف کے واضح کون ہیں؟

جواب: اس کے واضح مغلط ابن الکھوازمی اور ایک قول کے مطابق حضرت علیؑ ہیں۔

{ لفظ کی بحث }

س: ۵: لفظ کسے کہتے ہیں؟

جواب: لفظ کا لغوی معنی ہے "بیچکنا"۔

بہرہ سرینوں کے نزدیک لفظ وہ چیز ہے جس کا انسان فائدہ کرے۔

س: ۶: لفظ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مہمل (۲) مشغول

س: ۷: لفظ مکمل کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہے مکی لفظ کو مکمل کہتے ہیں۔ جیسے: وح، سوئی وغیرہ۔

س: ۸: لفظ مشغول کسے کہتے ہیں؟

جواب: با مکی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے: میر، سوئی وغیرہ۔

س: ۹: لفظ مشغول کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مفرد (۲) مرکب

س: ۱۰: لفظ مفرد کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ ایک لفظ جو ایک مکی پر دلالت کرے۔ جیسے: نملہ

س: ۱۱: لفظ مرکب کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے مل کر بنے۔

جیسے: لفظ واحد (الواحد ہے)

س: ۱۲: میث کے کہتے ہیں؟

جواب: لکڑی، درخت، حروف، حرکات و مکانات کی مخصوص ترتیب سے حاصل ہیں۔

{ سہ اقسام کا بیان }

س: 14: سہ اقسام کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنا سنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں دوسرے لگے کی طرف محتاج ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کسی جو قسم کی جاتی ہے اسے سہ اقسام کہتے ہیں۔

س: 15: سہ اقسام میں کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: پہلے تین اقسام ہیں: (1): اسم (2): فعل (3): حرف

س: 16: اسم کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم کا لغوی معنی ہے ”ملاست یا بندی“ اور مرعوں کے نزدیک اسم وہ لفظ ہے جو اپنا سنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے لگے کا محتاج نہ ہو اور اس کا سنی تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کسی کے ساتھ مل ملا ہوا ہو۔ جیسے: الْعَبْدُ لِلَّهِ مُخْلِصٌ

س: 17: تین زمانے کون سے ہیں؟

جواب: ماضی ، حال ، مستقبل ۔

س: 18: فعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: فعل کا لغوی معنی ہے ”کرتا“ اور مرعوں کے نزدیک فعل وہ لفظ ہے جو اپنا سنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے لگے کا محتاج نہ ہو اور اس کا سنی تینوں زمانوں میں سے کسی ایک سے ملا ہوا ہو۔ جیسے: خُذْتُ (اس ایک مرد نے)

س: 19: حرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: حرف کا لغوی معنی ہے ”تکڑا“ اور مرعوں کے نزدیک حرف وہ لفظ ہے جو اپنا سنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے لگے کا محتاج ہو اور اس کا سنی تینوں زمانوں میں سے کسی ایک سے ملے ہوا ہو۔ جیسے: هُوَ (وہ) ، اِلَیَّ (میں)۔

(شش اقسام کا بیان)

س: 20: شش اقسام کسے کہتے ہیں؟

جواب: حروفِ اصلیہ و زائدہ کے اعتبار سے کلکی جو تیسہ کی ہوتی ہے اسے شش اقسام کہتے ہیں۔

س: 21: حروفِ اصلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو کلکی تمام گروانوں میں پائے جائیں اور وزن کرنے میں فروعی ل کے مقابلے میں آئیں، انہیں اصلیہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: طوط بر وزن فغل۔

س: 22: حروفِ زائدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ حروف جو کلکی تمام گروانوں میں نہ پائے جائیں اور وزن کرنے میں فروعی ل کے مقابلے میں نہ آئیں۔ جیسے: انکوٹ بر وزن فغل اس مثال میں زائدہ ہے۔

س: 23: فروعی ل کیا ہیں؟

جواب: صرف ان کے لک کا وزن کرنے کے لیے ان تین حروف یعنی فروعی ل کو منتخب کیا ہے، انہیں نیز ان (تین) کہتے ہیں۔

س: 24: وزن کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس شکل کا سوزوں ہوں فروعی ل بھی اسی شکل کا بنائیں۔

جیسے: طوط بر وزن فغل، انکوٹ بر وزن فغل۔

اب پتے حروفِ فروعی ل کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور ہوتی زائدہ ہیں، معلوم ہوا کہ انکوٹ میں زائدہ ہے جبکہ طوط میں کوئی حرفِ زائدہ نہیں ہے۔

س: 25: شش اقسام کون کونسی ہیں؟

جواب: [۱]: ثلاثی مجرد [۲]: ثلاثی مزیدہ [۳]: رباعی مجرد

[۴]: رباعی مزیدہ [۵]: خماسی مجرد [۶]: خماسی مزیدہ

س: 26: صحابی عمرو کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد نہ ہو۔

جیسے: طوط بر وزن لعل ، طوط بر وزن لعلل۔

س: 27: حوالیٰ خریدنے کے کہتے ہیں؟

جواب: حوالیٰ خریدنے وہ اسم یا فعل ہے جس میں تین حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد نہ ہو۔

جیسے: جملو بر وزن لعلل ، اکثر بر وزن لعلل۔

س: 28: رہائی بخرد کے کہتے ہیں؟

جواب: رہائی بخرد وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد نہ ہو۔

جیسے: جملو بر وزن لعلل ، خراج بر وزن لعلل۔

س: 29: رہائی خریدنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ اسم یا فعل جس میں چار حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد نہ ہو۔

جیسے: قوطاں بر وزن لعلل ، تسوئل بر وزن لعلل۔

س: 30: کراسی بخرد کے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم یا فعل ہے جس میں پانچ حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد نہ ہو۔

جیسے: خراج بر وزن لعلل۔

س: 31: کراسی خریدنے کے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم یا فعل ہے جس میں پانچ حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد نہ ہو۔

جیسے: خراج بر وزن لعلل۔

(ہفت اقسام کا بیان)

س: 32: ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب: سرفوں نے حرف مجھ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے گھر کی جو تقسیم کی ہے، اسے "ہفت اقسام" کہتے ہیں۔

س: 33: ہفت اقسام کے نام بتائیے۔

جواب: (1) گج (2) خال (3) انجھ (4) پاقس

(5) مہوز (6) لہیف (7) مضاعف

س: 34: یہ سات قسمیں شعر میں بیان کریں؟

جواب: _ صحیح است و بدال است و مضاعف

لہیف و ناقص و مہوز و انجھ

س: 35: گج کسے کہتے ہیں؟

جواب: گج وہ گھر ہے جس کے حرف اصلہ میں ہمزہ، حرف ملت اور وہ حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے: حضرت برد بن قحطیل۔

س: 36: حرف ملت کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب: حرف ملت تین ہیں: واؤ ، الف ، یاء ۔

س: 37: مہوز کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ گھر ہے جس کے حرف اصلہ میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو۔ جیسے: قزوی (اس نے ہمزہ)

س: 38: مہوز کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: مہوز کی تین قسمیں ہیں:

(1) مہوز افتاء (2) مہوز لہیف (3) مہوز غلام

س: 39: مہوز افتاء کی تعریف کریں؟

جواب: ہمزہ بلا دو دگر ہے جس کے حرف اصلی میں نہ دگر جزو ہو۔

جیسے: الخلد (کذا)

ہی: 40: ہمزہ یحییٰ کے کہتے ہیں؟

جواب: دو دگر جس کے حرف اصلی میں یحییٰ دگر جزو ہو۔

جیسے: مطلق (اس نے سوال کیا)

ہی: 41: ہمزہ انعام کے کہتے ہیں؟

جواب: دو دگر جس کے حرف اصلی میں انعام دگر جزو ہو۔ جیسے: لقونا (وعدہ)

ہی: 42: مثال کسے کہتے ہیں؟

جواب: دو دگر جس کے حرف اصلی میں نہ دگر کی جگہ کوئی حرف ملت ہو۔

جیسے: واصل (کذا)

ہی: 43: مثال کی کئی قسمیں ہیں؟

جواب: مثال کی دو قسمیں ہیں۔

(1): مثال داری (10): مثال پائی

ہی: 44: مثال داری کسے کہتے ہیں؟

جواب: مثال داری دو دگر ہے جس کے حرف اصلی میں نہ دگر حرف ملت [داری] ہو۔

جیسے: واصل (کذا)

ہی: 45: مثال پائی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مثال پائی دو دگر ہے جس کے حرف اصلی میں نہ دگر حرف ملت [پائی] ہو۔

جیسے: یسز (آسان ہوتا)

ہی: 46: آئینہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: دو دگر جس کے حرف اصلی میں یحییٰ دگر کی جگہ کوئی حرف ملت ہو۔

جیسے: لقون (کہا)

ہی: 47: اجزائے کئی قسمیں ہیں؟

جواب: اربع کی دو قسمیں ہیں۔

(1): اربعہ ہادی (1): اربعہ یائی

ہی: 48: اربعہ ہادی کے کتنے ہیں؟

جواب: دو اگر ہے جس کے حرف اصلی میں بھی لکھی جگہ حرف علت [واو] ہو۔

جیسے: لؤل * (لہ)

ہی: 49: اربعہ یائی کے کتنے ہیں؟

جواب: دو اگر ہے جس کے حرف اصلی میں بھی لکھی جگہ حرف علت [یائی] ہو۔

جیسے: بیع * (غیر ضرورت کرنا)

ہی: 50: تاقس کے کتنے ہیں؟

جواب: تاقس دو اگر ہے جس کے حرف اصلی میں لام لکھی جگہ یائی حرف علت ہو۔

جیسے: زمی (تکلیف)

ہی: 51: تاقس کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: تاقس کی دو قسمیں ہیں۔

(1): تاقس ہادی (1): تاقس یائی

ہی: 52: تاقس ہادی کے کتنے ہیں؟

جواب: دو اگر ہے جس کے حرف اصلی میں لام لکھی جگہ حرف علت [واو] ہو۔

جیسے: ضحی * (ضحیٰ)

ہی: 53: تاقس یائی کے کتنے ہیں؟

جواب: دو اگر ہے جس کے حرف اصلی میں لام لکھی جگہ حرف علت [یائی] ہو۔

جیسے: زمی * (تکلیف)

ہی: 54: مضاعف کے کتنے ہیں؟

جواب: مضاعف دو اگر ہے جس کے حرف اصلی میں دو حرف ایک جہش کے ہوں۔

جیسے: ضلس * (وٹاب کا لڑکا)

س: 55: مضامف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: مضامف کی دو قسمیں ہیں۔

(1): مضامف ہوائی (ii): مضامف ذہنی

س: 56: مضامف ہوائی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ ہوائی کلمہ جس میں دو حرف ایک جنس کے پائے جائیں۔

جیسے: فذون (کھیل کود)

س: 57: مضامف ذہنی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ ذہنی کلمہ جس میں دو حرف ایک جنس کے پائے جائیں۔

جیسے: زلفلا (بنا)

س: 58: لظیف کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ جس میں دو حرف ملتے ہوں۔

جیسے: زلفی (بنا)

س: 59: لظیف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: لظیف کی دو قسمیں ہیں۔

(i): لظیف مقرون (ii): لظیف مفروق

س: 60: لظیف مقرون کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ جس میں دو حرف ملتے اکٹھے ہوں۔

جیسے: محبنا (محبوب)

س: 61: لظیف مفروق کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ جس میں دو حرف ملتے اکٹھے نہ ہوں۔

جیسے: زلفی (بنا)

{ معرب و مثنیٰ }

س: 62: کہ کس طرح تبدیل ہونے یا ہونے کے اعتبار سے لکڑی کتنی قسمیں ہیں؟
جواب: اس اعتبار سے لکڑی دو قسمیں ہیں۔

(۱): معرب (۲): مثنیٰ

س: 63: معرب کسے کہتے ہیں؟
جواب: معرب اس لکڑی کو کہتے ہیں جس کا آخر تک موال کے آنے سے بدل جائے۔
جیسے: جھانسی زلہ، زائٹ زلہ، غر زٹ بھڑا لہ۔
اس مثالوں میں [زلہ] معرب ہے۔

س: 64: مثنیٰ کسے کہتے ہیں؟
جواب: وہ لکڑی جس کا آخر تک موال کے آنے سے نہ بدلے۔
جیسے: جھانسی، غر لہ، زائٹ غر لہ، غر زٹ بھڑا لہ۔
اس مثالوں میں [غر لہ] مثنیٰ ہے۔

{اسم کی تقسیم}

ہی: 65: دوسرے لگے سے مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اس اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مصدر (۲) مشتق (۳) چال

ہی: 66: مصدر کے کچھ ہیں؟

جواب: مصدر کا لغوی معنی ہے "کھڑکی جگہ"

اور صرفوں کے نزدیک مصدر وہ لگہ ہے جس سے دوسرے لگات بنائے جائیں اور یہ

لغوی سے نہیں بنا۔ جیسے: ضرب (لڑا)

ہی: 67: اسم مشتق کسے کہتے ہیں؟

جواب: مشتق کا لغوی معنی ہے "تکڑا ہوا"

اور صرفوں کی اصطلاح میں وہ لگہ ہے جو کسی دوسرے لگہ سے بنایا جائے اور لغوی اس

سے کوئی لگہ نہیں بنا۔ جیسے: غارب (لے نہ والا ایک مرد)

ہی: 68: اسم مشتق کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اس کی سات قسمیں ہیں۔

(۱) اسم چال (۲) اسم مفعول (۳) صفت مشبہ (۴) اسم ظرف

(۵) اسم اگر (۶) اسم تفضیل (۷) اسم مبالغہ

ہی: 69: اسم چال کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ وہ اسم ہے جو کسی سے نہیں بنا اور نہ ہی اس سے کوئی دوسرا لگہ بنا ہے۔

جیسے: رجل، قوس۔

(فعل کی تقسیمات)

س: 70: منقول ہونے یا نہ ہونے کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟
جواب: اس اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) لازم (۲) متعدی

س: 71: فعل لازم کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس کا معنی فاعل کے ساتھ مل کر مکمل ہو جائے اور اسے منقول کی ضرورت نہ پڑے
جیسے: خروج زائد* (زیادہ)

س: 72: فعل متعدی کسے کہتے ہیں؟

جواب: فعل متعدی وہ فعل ہے جس کا معنی فاعل کے ساتھ مل کر مکمل نہ ہو بلکہ اسے منقول ہونے کی بھی
ضرورت پڑے۔ جیسے: ضربت زائد غفورا (زیادے مرگوانا)

س: 73: فاعل کی طرف نسبت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟
جواب: اس اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجهول

س: 74: فعل معروف سے کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل ہے جس میں کام کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔

جیسے: ضربت زائد* (زیادے مارنا)

س: 75: فعل مجهول کسے کہتے ہیں؟

جواب: فعل مجهول وہ فعل ہے جس میں کام کی نسبت منقول کی طرف کی گئی ہو۔

جیسے: ضربت زائد* (زیادے مارا)

ہی: 76: کسی کام کے اقرار یا انکار کا معنی پائے جانے کے علاوہ فعل کی تثنیٰ قسمیں ہیں؟
جواب: اس اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱): مثبت (۲): منفی

ہی: 77: مثبت کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس میں کام کا اقرار پایا جائے۔ جیسے: (کتابتۃ زیادہ ص ۱۰۰)

ہی: 78: منفی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس میں کام کا انکار پایا جائے۔ جیسے: خاطر بہت زیادہ (دے دے نہیں دے)

ہی: 79: زمانے کے علاوہ فعل کی تثنیٰ قسمیں ہیں؟

جواب: اس اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔

(۱): ماضی (۲): مضارع (۳): امر

ہی: 80: فعل ماضی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے: حضرت (اما اس ایک مرد نے)

ہی: 81: فعل مضارع کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو موجودہ یا آنکھ دکھانے پر دلالت کرے۔

جیسے: نظر بہ (اما آج ہمارے ساتھ ایک شخص)

ہی: 82: فعل امر کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس کے ذریعے زیادہ مستقبل میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔

جیسے: اظہر بہ (اما)

{ دوازده اقسام کا بیان }

س: 83: دوازده اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایک مصدر سے ”بالواسطہ یا بلاواسطہ“ نکلنے والی بارہ چیزیں کو دوازده اقسام کہتے ہیں۔

س: 84: دوازده چیزیں کون کونسی ہیں؟

جواب: (۱): فعلی ماضی

(۲): فعلی مضارع

(۳): اسم ماضی

(۴): اسم مضارع

(۵): فعلی ثانی

(۶): فعلی ثانیہ

(۷): فعلی امر

(۸): فعلی نہی

(۹): اسم ظرف

(۱۰): اسم آلہ

(۱۱): اسم تفضیل

(۱۲): فعلی تہب

{ فعل ماضی کی اقسام }

س: 85: فعل ماضی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(۱): ماضی مطلق (۲): ماضی قریب (۳): ماضی بعید

(۴): ماضی قاضی (۵): ماضی ماضی (۶): ماضی احقری

س: 86: فعل ماضی مطلق کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو مطلقاً گزرتے ہوئے زمانے پر دلالت کرے یعنی اس میں قریب و بعید کا لحاظ نہ

ہو۔ جیسے: طوب (اُس ایک مرتبے میں)

س: 87: غولیٰ غمزدے ماضی مطلق کے کتنے اوزان آتے ہیں؟

جواب: اس کے تین اوزان آتے ہیں۔ (۱): فعلی (۲): فعلی (۳): فعلی۔

س: 88: ربائی غمزدے ماضی مطلق کے کتنے اوزان آتے ہیں؟

جواب: صرف ایک اوزان آتا ہے: فعلی۔

س: 89: ماضی مطلق کے کل کتنے سینے ہیں؟

جواب: اس کے کل پندرہ سینے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

3 مذکر قاصب کے: یعنی واحد مذکر قاصب (فعلی) شہید مذکر قاصب (فعلی)

جمع مذکر قاصب (فعلی)

3 مؤنث قاصب کے: یعنی واحد مؤنث قاصب (فعلی) شہید مؤنث قاصب (فعلی)

جمع مؤنث قاصب (فعلی)

3 مذکر حاضر کے: یعنی واحد مذکر حاضر (فعلی) شہید مذکر حاضر (فعلی)

جمع مذکر حاضر (فعلی)

3 ملاقات حاضر کے: محبی و امجد ملاقات حاضر (فلسفہ) محبی ملاقات حاضر (فلسفہ)

(Sd) *Handwritten signature*

2 حکم ہے: واحد کرو ماضی عظم (فعلت) اشیاء جمع کرو ماضی عظم (فعلت)

س: 90: فعل مضارع کی کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) صریح (۲) مجہول

۸۱: فعل، ماضی ثبوت معروف، بتائے کہ ایک طرح ہے؟

جواب: اس کے پہلے پہلے کو مصدر سے جاتے ہیں، اس کے جانے کا کوئی قیاسی تاثر ضرور نہیں، البتہ جس اب کا مصدر، اسی سے فعل ماضی کے طور پر ہونا ان کے مطابق پہلا سینہ جائیں، چنانچہ اگلے اکثر وی، محو گئے پر اب کے اعتبار سے حرکت لائی اور اس کے کوئی رخ نہ ہو۔

مجھے: نضر ہے نضر، شعیب ہے شعیب، طرب ہے طرب۔

س: 92: فضل رضی کے کچھ مہموں کے اقوالی فیروں داخل ہوئی ہا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

جواب: الف (خیر و کرم و نیکو)۔ و از (نیکو کتاب کے لغوی)

یوں (میں نے) آپ کے لئے لکھا۔ — (وہ اس کا فرستادہ تھا)

لغنا (حقیقتاً کہ حاضر ہے) لیم (حقیقتاً کہ حاضر ہے)

ت (واحد ملاٹ جاٹریے آفریں)۔ لٹا (کھڑے ملاٹ جاٹریے آفریں)۔

الحق (تعالیٰ) جاننے والا ہے۔۔۔ ٹ (نامہ ظالم کے لیے)

6/27/2010

ص: 94: فقلت من "ت" فغيره إلى "ث"

جواب: فیہ کل نفس بالظلمۃ الذی فیہ

(بیروت کے ماحول)

سوال: 85: عورت کا میٹہ ہانے کے لیے کتنی چیزوں کا ہانا ضروری ہے؟

جواب: کم از کم پانچ چیزیں کام آتا ضروری ہے۔

(1) صيغة (ف) كـ (ف) : فعل التمام (ف) : فعل التمام (5) : باب

(i) میٹھی پر قائم کیے کہ مطلوبہ میٹھا اسے خشک، صاف اور نازک موٹائی کے ساتھ لپیٹ دیا جائے گا۔

مثلاً [فعل] کے اسے میں کہیں گے: (میں نے اسے کہا ہے)

✓✓✓✓✓ :98:

چونکہ اب بحث میں گردان کے بارے میں بتائی گئی تھی، ماضی، مضارع اور ماضی کا اہم فعل، ماضی معلول وغیرہ وغیرہ ثابت ہے، اس لیے معلول وغیرہ بھی بتائی گئی ہے۔

مثلاً [فعل] کے بارے میں حریج کہیں گے: (میلہ) حذف کر قاب، فعل، اخصی مثبت معروف،

۹۷: فطرتِ انسانی کی کیا ہے؟

جواب: اس میں جہاں کے کرپٹے کا خفیہ سامنا ہے اس کے ساتھ قتل ہے۔

۱۱۱ [تعلق] کے بارے میں لکھی گئی اس میں اس کا ذکر ہے کہ جب فعل یا خبر صرف اس کی ہو

۱۹۸: اہل اقلیتوں میں کیا ہے؟

جواب: اسی میں بتائی گئی کہ ان کے لیے کافرانہ عقائد کا اعتقاد لازم نہیں ہے کسی کے ساتھ تعلق ہے۔

۱۰ (فعل) کے ہر صیغہ کی مثال:

اسی سبب اس کا لقب "فعل" یا فعلیت معروف، اہل انجیل کے لیے

96-0783-1

ترجمہ: اس میں یہ بتایا جائے گا کہ یہ عید کی باب سے متعلق ہے۔

2. $\frac{1}{2} \log \frac{1}{2}$

(میں نے اس کے بارے میں کسی چیز سے نہیں سنا تھا۔)

(فعل ماضی مطلق مثبت مجہول)

س: 100: فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اسے فعلِ اخی مطلق ثبوت معروف سے بناتے ہیں، اس طرح کہ وہ مکمل کو خبر دیں، لیکن
تکلیف دہ خبر کو خبر نہ لکھیں، بلکہ مکمل کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔

آپ: انکو سے کہیں۔ انکو بتائے کہ انکو اپنے آپ سے پہلے

(فعل ماضی مطلق منفی معروف و مجہول)

س: 101: فضل رضی مطلق غنی معروف و مجهول بتائے گا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ایسی مخلوق شیعہ معروف و مجہول کے شرور میں [انافہ] گانے سے بدستور ہے۔

(۱۰) فطرت کوئی عمل نہیں کرتا، البتہ معنوی طور پر نسبت کو حق کے معنی میں کہتا ہے۔

Wahneema Lubiano

102: کیا باغی ہو [کھ] کی بجائے [لا] داخل کرنا چاہتے؟

جواب: جی ہاں لیکن شرط یہ ہے کہ خلیہ اور لاکھڑی ہو۔

ہے: **الامتن والاعلیٰ**

{ فعل ماضی قریب }

س: 103: فعل ماضی قریب کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو قریب کے گزرنے ہوئے زمانے پر حالات کرے۔

س: 104: فعل ماضی قریب مثالے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ماضی مطلق کے شروع میں [اذا] لگانے سے ہوتا ہے۔

س: 105: [اذا] ماضی میں فعلی و معنوی کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: [اذا] ماضی میں اتفاق کوئی عمل نہیں کرتا، البتہ معنوی طور پر ماضی کو قریب کے گزرنے ہوئے زمانے کے ساتھ عامل کر دیتا ہے۔

{ فعل ماضی بعید }

س: 106: ماضی بعید کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو دور کے گزرنے ہوئے زمانے پر حالات کرے۔

س: 107: فعل ماضی بعید کے مثالے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ماضی مطلق کے شروع میں [كان] لگانے سے ہوتا ہے۔

یہی: كان فعل (کہا تھا اس ایک سوائے)

اس میں ماضی کے معنوں کے ساتھ ساتھ [كان] کا سینہ بھی ہوتا ہے۔

(فعل ماضی تمنائی)

س: 108: ماضی تمنائی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس میں گزشتہ زمانے میں کسی کام کے کرنے کی آرزو پائی جائے۔

س: 109: ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ بتائیں۔

جواب: ماضی مطلق کے شروع میں [تَلَمَّعَا] لگانے سے بنا ہے۔

جیسے: تَلَمَّعَا فَعَلْ (کامل لکھا) اس ایک مرنے)

(فعل ماضی احتمالی یا تخیلی)

س: 110: ماضی احتمالی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ ہے جس میں زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے ہونے پر شک کا اظہار کیا جائے۔

س: 111: ماضی احتمالی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ماضی مطلق کے شروع میں [تَلَمَّعَا] لگانے سے بنا ہے۔

جیسے: تَلَمَّعَا فَعَلْ (شاید کیا ہوگا) اس ایک مرنے)

(فعل ماضی استمراری)

س: 112: ماضی استمراری کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو گزشتہ زمانے میں کسی کام کے بار بار ہونے پر دلالت کرے۔

س: 113: ماضی استمراری بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: فعل مضارع کے شروع میں [تَمَنَّان] لگانے سے بنا ہے۔

جیسے: تَمَنَّان فَعَلْ (کرتا رہا ہے) ایک مرنے)

{ فعل مضارع }

ص: 114: فعل مضارع کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو موجود یا آئندہ زمانے پر واقع کرے۔

ص: 115: فعل مضارع کے عملی مجزوء سے کتنے اوزان آتے ہیں؟

جواب: تین اوزان آتے ہیں۔

(۱): یُفَعِّلُ (۲): یُفَعِّلُ (۳): یُفَعِّلُ (ہر ایک ہر ایک ہے کر کے)

ص: 116: فعل مضارع کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اسے فعل باضی معروف سے بناتے ہیں، اسی طرح کہ شروع میں علامہ مضارع میں سے

کوئی علامہ لیا جائے، فاعل کو سہاکی کریں اور میں کلمہ پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور آخر میں

نشدہ اعرابی لائیں۔ جیسے: فَعِّلَ سے یُفَعِّلُ

ص: 117: علامہ مضارع کتنی ہیں؟

جواب: یہ چار ہیں۔ --- جن کا مجموعہ [الفن] ہے۔

ص: 118: ہمزہ وارون کتنے صیغوں سے پہلے آتے ہیں؟

جواب: ہمزہ وارون ایک ایک صیغے سے پہلے آتے ہیں۔ لیکن: [اعضربند، اعضربند]

ص: 119: [ی] کتنے صیغوں سے پہلے آتی ہے؟

جواب: [ی] چار صیغوں سے پہلے آتی ہے۔

[اعضربند، اعضربند، اعضربند، اعضربند]

ص: 120: [ت] کتنے صیغوں سے پہلے آتی ہے؟

جواب: [ت] 8 صیغوں سے پہلے آتی ہے۔

[اعضربند، اعضربند، اعضربند، اعضربند، اعضربند، اعضربند، اعضربند، اعضربند]

ص: 121: فعل مضارع کے کتنے صیغوں کے آخر میں نشدہ اعرابی آتا ہے؟

جواب: 5 صفوں کے فرش سے اترائی آگے۔

(طربت-طربت-طربت-طربت-طربت)

س: 122: تون ارباب کے مسیوں کے آئیں آئے؟

جواب: 7 مہینوں کے اندر عیادتوں پر موقوف ہے۔

[قطر لای قطر لای قطر لای قطر لای قطر لای]

123: توں امریٰ تہیٰ کسے ہے؟

جواب: 4 جگہوں پر۔ [ظہران، ظہران، ظہران، ظہران]

124: لوی امری کنی پر مقرر ہے

جواب: 3 نکوں پر [پھر توئی پھر توئی پھر توئی]

س: 125: کتنے سے فعل مضارع میں جی ہوتے ہیں؟

جواب: دیکھئے: [پطری-پطری]

س: 128: فصل مضارع مجهول بنائے گا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اسے فصل حضار علیہ معروف سے بتاتے ہیں اس طرح کہ ملا سچ حضار کو خیر اور آخر کے مالک کا فخر و باور باقی کو ان کے حال پر چھوڑ دیا۔

کے احباب کے لئے

س: 127: فعل مضارع مفعول ماحول بنائے گا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اسے فصل حضارہ نسبت معریف و مجهول سے بنا یا جاتا ہے، اس طرح کہ لامنی خبر حضارہ میں لائیں، لائے لینی فصل حضارہ میں اٹھنی کوئی عمل نہیں کرتا، صرف معنوی طور پر عمل کرتے ہوئے نسبت کو حقیقی کے معنی میں کہتا ہے۔

(فعل نفی جہد)

س: 128: جہد کا نفی در اصطلاح معنی بتا کریں؟

جواب: جہد کا نفی معنی ہے "انکار" جبکہ اصطلاح میں وہ فعل جو زبان و نفس میں کسی کام کے اظہار پر دلالت کرے۔

س: 129: فعل نفی جہد بتانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اس کا معروف فعل مضارع معروف اور مجهول، فعل مضارع مجهول سے بتایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ فعل مضارع سے پہلے [نہم جازمہ] آگے اور آخر کو جزم دیں۔

جیسے: **نہیغفل** سے **لنہیغفل** (اس ایک مرد نے گھبرا گیا)

س: 130: [نہم جازمہ] فعل مضارع میں انفسی و معنوی کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: (۱) **لفظی عمل**

(i) ان پانچ صیغوں میں کما خر میں ہمزہ اعرابی آتا ہے، ان کو جزم دیتا ہے۔

(ii) ساتوں صیغوں کے آخر سے توبہ اعرابی گرا دیتا ہے۔

(iii) حق سوخت غائب و حاضر کے صیغوں میں ثقی ہونے کی وجہ سے کوئی عمل نہیں کرتا۔

(iv) اگر آخر میں حرف علت ملے تو اسے گرا دیتا ہے۔

جیسے: **لنہذبح**، **لنہذبح**، **لنہذبح**۔

یا اصل میں تھے۔ **لنہذبح**، **لنہذبح**، **لنہذبح**۔

(2) **معنوی عمل**

فعل مضارع کو ماضی حقی کے معنی میں گرتا ہے۔

{ فعل نقلی تاکید }

س: 131: فعل نقلی تاکید کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ وہ فعل ہے جو تاکید کرنے میں کسی کا یہی نقلی تاکید کی بدولت کرتے۔

س: 132: فعل نقلی تاکید جانے کا طریقہ کونسا کریں؟

جواب: اسے فعل مضارع معروف و مجهول سے جاتے ہیں۔ اس طرح کہ ان جہد شروع میں لا ایں اور فعل مضارع کے پہلے سینے کے آخر میں نصب دیں۔

جیسے: انظر منظر منظر (وہ ایک مرد ویر کر رہا ہے)

س: 133: ان فعل مضارع میں نقلی و معنوی کیا نقل کرتا ہے؟

جواب: (1) نقلی نقل

(I) ان پانچ صیغوں میں کیا نقلی صیغہ امرائی آتا ہے، ان کو نصب دیتا ہے۔

(II) ساتوں صیغوں کے آخر سے توبہ امرائی کرا دیتا ہے۔

(III) جمع مضاف غالب و حاضر کے صیغوں میں جلی ہونے کی وجہ سے کوئی نقل نہیں کرتا۔

(IV) اگر آخر میں حرف طے ہو تو اسے نہیں گرا تا بلکہ اگر حرف طے [ماذا] یا [ای] ہو تو

نصب نقلی ہوگا اور اگر حرف ہو تو نقلی۔ جیسے: انظر منظر منظر، انظر منظر

(2) معنوی نقل

فعل مضارع میں نقلی تاکید کا معنی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسے معنوی کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

{ فعل مضارع باقون تاکید ثقیلہ و تخفیفہ }

س: 134: قون تاکید کے کہتے ہیں؟

جواب: ہر اوقات فعل مضارع سے زمانہ مستقل میں دہرا تاکید کی معنی حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے۔
اس کیلئے فعل مضارع کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں قون تاکید لایا جاتا ہے۔

مثلاً: تضرعون سے تضرعون (آہستہ و خرد) یا تضرعون (تکبر)

س: 135: قون تاکید کی کئی قسمیں ہیں؟

جواب: اس کی دو قسمیں ہیں: (1): ثقیلہ یعنی مضد و (2): تخفیفہ یعنی ساقن

س: 136: قون تاکید ثقیلہ فعل مضارع کے کتنے میٹروں پر آتا ہے؟

جواب: تمام میٹروں پر۔

س: 137: قون ثقیلہ کا قائل کئی جگہ متوج، مضموم اور کمسور ہوتا ہے؟

جواب: 5 جگہ متوج، 2 جگہ مضموم اور 1 جگہ کمسور ہوتا ہے۔

س: 138: قون ثقیلہ کے مائل الف کتنی جگہ آتا ہے؟

جواب: 8 جگہ۔

س: 139: قون ثقیلہ خود کئی جگہ کمسور اور کئی جگہ متوج ہوتا ہے؟

جواب: 8 جگہ کمسور اور 8 جگہ متوج۔

س: 140: قون تخفیفہ فعل مضارع کے کتنے میٹروں پر آتا ہے؟

جواب: تین میٹروں میں قون ثقیلہ کے مائل الف ہونے کے ساتھ تخفیفہ نہیں آتا لہذا یہ صرف 8 میٹروں پر آئے گا۔

{فعلی امر}

س: 141: امر کا فعلی اور اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

جواب: امر کا فعلی معنی [تکلم دینا] اور اصطلاح میں وہ فعل جو سامعہ والے سے کسی کام کی طلب پر دلالت کرے۔

س: 142: کیا امر حاضر معروف اور امر غائب و مطلق معروف ہونے کا طریقہ ایک ہے؟

جواب: جی نہیں! ان دونوں کے ہونے کا طریقہ ٹھیکہ و تلخیص ہے۔

س: 143: فعل امر حاضر معروف ہونے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: فعل امر حاضر معروف کا فعل مضارع حاضر کے صیغے سے ہوتا ہے:

جیسے: فطرت۔ اب سب سے پہلے طاعت مضارع کو گرا دیا، پھر اس کے بعد اگر حرف ساکن ہے پہلے شروع میں ہمزہ وصلی لائے اور میں کل پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور آخر کو ساکن کر دیں گے تو یہ [افطرت] ہو جائے گا۔

س: 144: کیا امر حاضر ہونے وقت تو ان اعرابی اور حرف طاعت کو گرا دیں گے؟

جواب: جی ہاں! جیسے: تشیعان سے استیعان اور فطرتوں سے لزوم

س: 145: فعل امر کے شروع میں ہمزہ وصلی پر کیا حرکت آئے گی؟

جواب: ہمزہ وصلی پر حرکت کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر میں کلے پر فتوح یا سرود ہو تو ہمزہ وصلی سکون ہوگا اور اگر میں کل کی حرکت ضرور ہو تو ہمزہ وصلی مضموم ہوگا۔

جیسے: تشیعان سے استیعان، فطرتوں سے افطرت، فطرتوں سے الفطرت۔

س: 146: امر حاضر معروف ہونے وقت کیا ہر حالت میں شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے؟

جواب: جی نہیں! صرف ان صورتوں میں کہ جب طاعت مضارع کے بعد بلا حرف ساکن ہے اور اگر بعد والا متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیں تو امر حاضر معروف بن جائے گا۔

جیسے: فطرت سے جد۔

{ فعل امر غائب و مکمل معروف و مجهول }

س: 147: فعل امر غائب و مکمل معروف و مجهول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اسے فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ شروع میں لام امر مسکونہ لائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔

جیسے: یفعلو سے یفعلون یفعلونہ (چنانچہ وہاں ہلکے لکھ دو)

س: 148: کیا مرقاۃ و مکمل میں بھی آخر سے ذی امرالی اور حرف ملت گرجا ہے؟

جواب: جی ہاں! جیسے: یتصلون سے یتصلوا اور یتصلو سے یتصلغ۔

{ فعل نہی }

س: 149: فعل نہی کا فعلی و اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

جواب: فعل نہی کا فعلی معنی ہے (روکنا) اور اصطلاح صرف میں وہ فعل جو غائب سے کسی کام کے ترک کی

طلب پر مبادلت کرے یعنی غائب کو کسی کام سے روکنے کا حکم دیا جائے۔ جیسے: لا تعلمہ (تو متاں)

س: 150: فعل نہی بنانے کا طریقہ کونسا ہے؟

جواب: اسے فعل مضارع سے بناتے ہیں اس طرح کہ شروع میں لام نہی لگائی جائے اور آخر کو ساکن کر دیں۔

جیسے: یفعلونہ سے لا یفعلونہ۔

س: 151: لام نہی لفظ و معنی کیا حمل کرتا ہے؟

جواب: فکلی حمل:

(۱) جن پانچ حصوں کے اعراس امر امرالی آتا ہے، انہیں ساکن کہتے ہیں۔

(۲) اگر امر مسکونی امرالی اور حرف ملت ہوتا ہے تو انہیں بھی کہتے ہیں۔

(۳) وہ صیغوں کے معنی ہونے کی وجہ سے کوئی حمل نہیں کرتا۔

معنی حمل: فعل مضارع کو شخص کے ساتھ ماضی کرنے کے ساتھ ساتھ ترک فعل کی طلب و لام معنی بھی

پیدا کرتا ہے۔

{ اسم فاعل }

س: 152: اسم فاعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے۔

س: 153: مثالاً مجھ سے اس کا کیا وزن آتا ہے؟

جواب: فاعل (کرنے والا ایک مرد)۔

س: 154: اسم فاعل کے جاننے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اسم فاعل کے پہلے میں کفعل مضارع فاعل سے ہوتا ہے، اس طرح کہ علامہ

مضارع کو حذف کریں، مگر فاعل کو نہ گھڑیں، پھر اس کے بعد الف اسم فاعل کی علامت لائیں، پھر میں

نکال کر کسر و حذف کر دیں، پھر آخر میں جو بھی حرفن اسم کی علامت لائیں تو یہ فاعل ہو جائے گا۔

{ اسم مفعول }

س: 155: اسم مفعول کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم مفعول وہ اسم ہے اس ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔

س: 156: مثالاً مجھ سے اس کا کیا وزن آتا ہے؟

جواب: مفعول (کہا ہوا ایک مرد)۔

س: 157: اسم مفعول جاننے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: (۱) اسے فعل مضارع مفعول فاعل سے ہوتا ہے۔

(۲) علامہ مضارع کو ہٹا کر اس کی جگہ ہم متکثر علامہ اسم مفعول لائیں۔

(۳) فاعل کو اس کے حال پر پھوڑیں۔

(۴) آخری حرف سے پہلے واؤ اسم مفعول کی علامت لائیں، پھر اس کے فاعل کو

واؤ سے مطابقت کی وجہ سے ضم سے بدل دیں۔

(۵) آخر میں جو بھی حرفن اسم کی علامت لائیں تو یہ فاعل ہو گیا۔

{ اسم ظرف }

س: 158: اسم ظرف کا لغوی و اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب: اسم ظرف کا لغوی معنی ہے "میزان" اور اصطلاح صرف میں وہ اسم جو کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا زمانے پر دلالت کرے۔

س: 159: مثال کے طور پر اس کا کیا وزن آتا ہے؟

جواب: فاعل یا مفعول۔

س: 160: اسم ظرف کے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: (۱) اس کو بھی فعل مضارع مضمر ہونے سے بناتے ہیں۔

(۲) علامہ مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہم مفتوح اسم ظرف کی علامت لائیں

(۳) فاعل کو اس کے حال پر پھونڈ دیں۔

(۴) لام لگے پر جو ہن تھیں لائیں تو یہ مضمر ہونا چاہئے گا۔

س: 161: اسم ظرف کے معنی لگنے کی حرکت کے تو اصرار کیا ہے؟

جواب: اسم ظرف کا معنی لگنے [باب ضوع، فتح، غفر، غفر] اور اقص سے مطلق (یعنی کوئی بھی باب مفتوح یعنی مفعول کا وزن آتا ہے۔

اور [باب طوب اور حبيب] اور مثال سے مطلق مفعول کا وزن آتا ہے۔

{ اسم آلہ }

س: 162: اسم آلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جو اس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے اصل کا فعل واقع ہوا ہو۔

س: 163: اسم آلہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) آلہ منفردی (۲) آلہ ستمی (۳) آلہ کبریٰ

س: 164: آلہ منفردی کس وزن پر آتا ہے اور اس کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: یہ چھوٹی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے اور اس کو فعل مضارع مفعول سے بناتے ہیں۔ مثلاً مضارع حرف یا کو حذف کر کے اس کی جگہ اسم آلہ کی علامت صمیم کسودا لیں، لیکن کل کو فتح دیں اور آخر میں عین حسن اس کی علامت لیا لیں تو یہ مفعول ہو جائے گا۔

س: 165: اسم آلہ ستمی کس وزن پر آتا ہے اور اس کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: یہ چھوٹی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے اور اس کو مفعول سے بناتے ہیں۔ اس طرح کما عمر سے بنائے ضرر کلا لیں اور اصل کو فتح دیں تو یہ مفعول ہو جائے گا۔

س: 166: اسم آلہ کبریٰ کس وزن پر آتا ہے اور اس کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: یہ چھوٹی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے اور اس کو بھی مفعول سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ لیکن گائے کے بعد رابط کا اضافہ کیا تو مفعول ہو گیا۔

{ اسم تفضیل }

س: 167: اسم تفضیل کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم تفضیل وہ اسم ہے جس کا اس ذات پر دلالت کرے جس میں معنی صدیقی دوسروں کے مقابلے میں زیادتی کے ساتھ پایا جائے۔

س: 168: حقانی کور سے اس کا کیا وزن آتا ہے؟

جواب: ذکر سے الفعل اور ماضی سے الفعلی کا وزن آتا ہے۔

س: 169: الفعل کو بتانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کو بفعل سے بتاتے ہیں سب سے پہلے علامہ مضارع [یا تانی] کو حذف کیا اور پھر اس کی جگہ ہمزہ فاعلی مفعول اسم تفضیل کی علامت لگاتے، جیسے کل کو کافر دیا اور اسم کی علامت کو یں لیکن کو پشیدہ رکھا تو الفعل ہو گیا۔

س: 170: اسم تفضیل ماضی الفعلی کے بتانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کو الفعل سے بتایا، ہمزہ کو حذف کر کے فاعل کو خنڈ دیا، جیسے کل کو ساکن کر کے اعرش علامت تانیث الگ مفعولہ کا اضافہ کیا تو فاعلی ہو گیا۔

س: 171: کیا رنگ اور نگاہی ایپ والے معنی سے اسم تفضیل آتا ہے؟

جواب: جی نہیں!

{ فعل تعجب }

ص: 172: فعل تعجب کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل ہے تعجب کے اعتبار کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

ص: 173: حقیقی نکرہ سے کتنے وزن آتے ہیں؟

جواب: تین وزن آتے ہیں: (۱): ضاع الفخلة (۲): الفعل بہ (۳): الفعل۔

ص: 174: فعل تعجب بنانے کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب: اس کے بنانے کی دو شرائط ہیں۔

(۱): مصدر حقیقی نکرہ کا ہو (۲): رنگ اور نگاہی صیغہ آئے سنی سے پاک ہو۔

ص: 175: ضاع الفخلة بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کو بفعل سے بنایا جاتا ہے، اس طرح کہ علامہ معارض [بائی] کو حذف کر کے اس کی جگہ جز قلمی متوجع اور اس سے پہلے [ا] لائے، جین لکھ کو لٹا دیا اور آخر میں ضمیر منصوب متصل لاکر اس کے قائل کو لٹا دیا تو یہ ضاع الفخلة ہو گیا۔

ص: 176: الفعل بہ بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کو بھی بفعل سے بنایا جاتا ہے، سب سے پہلے علامہ معارض [بائی] کو حذف کریں اور اس کی جگہ جز قلمی متوجع لائیں، بھرہ لکھ کو اس کے حال پر چھوڑا، جین لکھ کو کسرود یا اور لام لکھ کو آٹھن کر کے ضمیر مکررہ متصل حذف ہمار [بائی] کے ساتھ لائے تو یہ الفعل بہ ہو گیا۔

ص: 177: فعل کو کیسے بنایا؟

جواب: اس کو بھی بفعل سے بنایا، علامہ معارض کو حذف کیا، بھرہ لکھ کو لٹا دیا، جین لکھ کو کسرود یا اور لام لکھ کو آٹھن کر کے ضمیر مکررہ لٹا دیا تو یہ فعل ہو گیا۔

(آیات صرف کا بیان)

س: 178: عثمٰنی مجروح کئے گئے ایسا باب ہے؟

جواب: عثمٰنی مجروح کے مشہور چھ ایسا باب ہیں:

نَضْرِبُ الْعُتْرُقَةَ، نَضْرِبُ الْعُتْرُقَةَ، نَضْرِبُ الْعُتْرُقَةَ،

نَضْرِبُ الْعُتْرُقَةَ، نَضْرِبُ الْعُتْرُقَةَ، نَضْرِبُ الْعُتْرُقَةَ،

س: 179: عثمٰنی مجروح کے ایسا باب کی کئی قسمیں ہیں؟

جواب: عثمٰنی مجروح کے ایسا باب کی دو قسمیں ہیں:

(۱): ہمزہ وصل (۲): بے ہمزہ وصل

س: 180: عثمٰنی مجروح بے ہمزہ وصل کے کئے ایسا باب ہے؟

جواب: عثمٰنی مجروح بے ہمزہ وصل کے پانچ ایسا باب ہیں:

بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ، بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ، بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ،

بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ، بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ، بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ،

س: 181: عثمٰنی مجروح بے ہمزہ وصل کے کئے ایسا باب ہے؟

جواب: عثمٰنی مجروح بے ہمزہ وصل کے سات ایسا باب ہیں:

بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ، بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ، بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ،

بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ، بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ، بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ،

س: 182: ربائی مجروح کے کئے ایسا باب ہے؟

جواب: ربائی مجروح صرف ایک ہی باب ہے:

بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ، بَطْنُ الْعُتْرُقَةِ،

س: 183: ربائی مجروح کے ایسا باب کی کئی قسمیں ہیں؟

جواب: ہاں اگر وہ اپنے آپ کو چھو رہا ہو تو اس سے بھی خطرہ ہے۔

(i) $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ (ii) $\frac{1}{x^3} = x^{-3}$ (iii) $\frac{1}{x^4} = x^{-4}$

صفحہ: 184: رہائی خدیجہ فیما عروہ مل کے کئے ایجاب ہے؟

جواب: ہاں! عرب نے پہلے عزہ و عمل کا ایک فیہاب ہے:

عقلمندانه: نقد و بررسی

185: دینی عربی، انگریزی اور اردو کے تعلق کا جواب ہے؟

جواب: ہاں! اگر آپ اللہ عزوجل کے دروازے پر:

الاحتلال، الغلاط، محصی : المصوران والناطق۔

[الفئتين من التملك العزير (مقدم)]

30-5-2009

مولانا محمد فہیم مصطفائی صاحب کی دیگر غیر مطبوعہ کتب کا تعارف

- [۱]: اسلام کو نیوز (اسلامی اخبارات، اسلامی اخبارات اور اسلامی مہمانوں پر مشتمل کلیدی تقریریں اور بیانات)۔
- [۲]: انطوینہ الاسلامیت (سماج سے اخذ شدہ امور و اساتذہ پر مشتمل اصولی تقریریں اور بیانات)۔
- [۳]: اندوینہ فقہ (فقہ کی تقریریں، موضوعات اور فقہی فتویٰ پر مشتمل ایک ضخیم رسالہ اور بیانات)۔
- [۴]: اندوینہ حدیث (حدیث کی تقریریں، تاریخ فقہ پر مشتمل کلیدی تقریریں، رسائل اور بیانات)۔
- [۵]: اندوینہ تفسیر (تفسیر کاؤں کی تقریریں، کتابیات فقہ پر مشتمل موضوعات اور بیانات)۔
- [۶]: علوم مصطفیٰ (سماج، دانش، مذکورہ علم و بیانات پر مشتمل 180 نمونہ بحث کا مجموعہ اور بیانات)۔
- [۷]: عقیدہ الشفاعت (شفاعت کی اقسام، مسائل و امور پر مشتمل رسائل 44 صفحات اور بیانات)۔
- [۸]: انطوینہ الشواہد (کئی تاریخی قراءات پر مشتمل ایک ضخیم تقریر، 58 صفحات اور بیانات)۔
- [۹]: انطوینہ طبع البطلان (حکومتی سیاست و اسلامیات کا ہر سال کے مسائل پر مشتمل رسائل اور بیانات)۔
- [۱۰]: انطوینہ طبع المسلم (حکومتی سیاست و اسلامیات کا ہر سال کے مسائل پر مشتمل رسائل اور بیانات)۔
- [۱۱]: انطوینہ طبع القریۃ (جامع قرآنی سیاست و اسلامیات کا ہر سال کے مسائل پر مشتمل رسائل اور بیانات)۔
- [۱۲]: انطوینہ طبع الصالحی (سائنسی مسائل و اسلامیات کا ہر سال کے مسائل پر مشتمل رسائل اور بیانات)۔
- [۱۳]: انطوینہ طبع اہل اؤاد (علمی و ادبی مسائل و اسلامیات کا ہر سال کے مسائل پر مشتمل رسائل اور بیانات)۔
- [۱۴]: انطوینہ طبع اہل باہجہ (سائنسی مسائل و اسلامیات کا ہر سال کے مسائل پر مشتمل رسائل اور بیانات)۔
- [۱۵]: عقیدہ الشفاعت اور عقیدہ کرام (سماج، کرام کے استخوانات و احادیث کے مسائل پر مشتمل کلیدی تقریریں اور بیانات 40 صفحات اور بیانات)۔

مولانا محمد فہیم مصطفائی صاحب کی درسی غیر مطبوعہ کتب کا تعارف

- [۱]: تفہیمۃ اشعار شریعہ آیۃ اللہ (ہدایہ الکی ہدایت کامل کرنے والی کتب) شرح (درج)۔
- [۲]: تفہیمۃ الشریعہ، شرح مائتہ مائیں (شرح لکھنے کی مکمل کتاب) مشتمل (درج)۔
- [۳]: تفہیمۃ الشہادۃ، شرح شریعہ (اخراج شہادۃ مل کرنے والی کتب) شرح (درج)۔
- [۴]: تفہیمۃ الجامع، شرح شریعہ جامع (اخراج جامع مل کرنے والی کتب) شرح (درج)۔
- [۵]: تفہیمۃ المشکوٰۃ، شرح مشکوٰۃ (مکتب تحف ماریت سے سیدہ عکرمہ در سال کا مجموعہ) شرح۔
- [۶]: تفہیمۃ الہدایہ، شرح ہدایہ (مکتب ارباب کی اخراج جامع مل کرنے والی کتب) شرح (درج)۔
- [۷]: تفہیمۃ المختصر، شرح مختصر المعانی (اخراج جامع مل کرنے والی کتب) شرح (درج)۔
- [۸]: تفہیمۃ الشفا، شرح شفا (اخراج جامع مل کرنے والی کتب) شرح (درج)۔
- [۹]: تفہیمۃ القطب، شرح قطب (اخراج جامع مل کرنے والی کتب) شرح (درج)۔
- [۱۰]: تفہیمۃ الحسن، شرح خلاصہ (اخراج جامع مل کرنے والی کتب) شرح (درج)۔
- [۱۱]: تفہیمۃ البیضاوی، شرح بیضاوی (اخراج جامع مل کرنے والی کتب) شرح (درج)۔
- [۱۲]: تفہیمۃ المعانی، شرح شرح المعانی (شرح معانی) شرح (درج)۔
- [۱۳]: تفہیمۃ العبد، شرح عید (کتب عید کی کتب) شرح (درج)۔
- [۱۴]: دس مائے مل شدہ، پیرچہ جانت (تفہیم لکھنے کے قلمی نسخہ) دس مائے مل شدہ، کتب (درج)۔

مل (درج)۔